

جواب: ابوالیون نے بنی فی نافرمانی کی۔ پہلے اوپنی کا حضور امیر لیکا جب حل فی تو اسکو سختمان لئے۔ یہ اوپنی آنہ کی قدر دست کی ایسی لشاف اور یقینی صداقت کی دلیل تھی یہ بھی قومِ ایمان نے لایا۔

تو پھر انہیں نہ سنت ہے کہ لشافِ ذیعمر بھی لفڑیہ طئے رہنا، وہ حذاب کو دعوت دینا ہے۔

یہاں سے لئے کہ محمل کی بات ہے؟
حضرت فی قبر اور اسکی ساری میں لگے رہتا ہے۔ پلر ایجاد
ہی اُقْ اُجَادِ وقت کو لفہم تجوہ پر صحیح استعمال مرتا ہے۔

امت ۱۶۵-۱۷۵ حضرت لوٹا در انکی قوم کا تذمیر ہے۔
انکے برم کیا سمجھا؟

جواب: خطرت اور حلال راستہ مجدد زمر تھی خطری محمل میں دُرگا شمعے۔

امن کے حادثات یعنی یہاں سے لے کیا سبب ہے؟

جواب: خطرت کا راستہ نے مچوڑا۔ یہی قتلاءِ مرتا آفان ہو جاتا ہے۔

اور پھر حلال کا جوں میں کشت نہیں اُقْ اُجَادِ وقت کے سعی نے مجاہدین - خدا کے لفہم فوایشات کے پیغمبیر نے مجاہدین - خدا کے برادر ہو جاتے ہے۔

امت ۱۷۶-۱۹۱ میں حضرت شعیب فی دعوت کا تذمیر ہے۔ بوالیون نے اصحاب الائمه کو دی۔ یہ کون لوگ ہے؟

جواب: ایلہتہ: جنگل کو لیتے ہیں۔ اور دیاں کے رہنے والوں کو اصحاب الائمه لیا لیا۔

حال: اور یہ لوگ کیا کرتے ہے؟

جواب: ناپ تو لیجی کبھی کر رہے تھے۔ عذر لڑتے وقت دُرگا مارتے تھے۔

اور زمین کی سباد پھیلاتے تھے۔ راستہ یہی سیحون کو لوگوں کو ذرا سخت ہے۔

اور اس قوم نے کسی حذاب کا حضور لیکا؟

جواب: آسمانی حذاب مانگا۔ پہلے ان پر سخت ری اور دھوی مسلط ری پھر اولادوں کا سایہ آیا اور اس بی شکر برسنے شروع ہو گئے۔ زمین یہی زلزلہ ایسا اور ایسے سخت پنگھماڑ سے ان سب کی موت واقع ہوئی۔